فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آیَةً

پہنچادو میری طرف سے اگرچہ تمہیں ایک ہی آیت کا علم ہو۔

(صحیح بخاری: رقم: ۳۲۰۲)

فیضانِ احادیث

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

بانی سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

مؤلف

مفتی محمد راشد القادری

آزاد پبلشرز
۵۶، اردو بازار کراچی
PH : 32631839,32620178
E-mail : azadpublishers@gmail.com

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل یہ کتاب بنام ’’فیضانِ احادیث‘‘ منظر عام پر آچکی ہے۔

زیرِ نظر کتاب احادیثِ مبارکہ پر مشتمل ہے، اس میں صاحبِ کتاب نے احادیثِ مبارکہ کو مع عربی عبارات کے پیش کیا ہے اور حتّی المقدور مختصر احادیثِ مبارکہ پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

اس کا میرے نکتۂ نظر سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ احادیثِ مبارکہ کو سمجھنے میں غور وفکر کرنے میں اور ان کو یاد کرنے میں بہت آسانی ہوگئی ہے۔ اور جب یہ فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نظروں کے سامنے آئیں گے تو ان شاء اللہ اُمید ہے کہ دل ودماغ اطاعت گزاری کی طرف مائل ہوں گے۔ اور عمل کا جذبہ بیدار ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اس کے مؤلف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام، صدّیقین، شہداء وصالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے و طفیل تمام امّت کی تمام نیک حاجتوں کو پورا فرمائے۔ آمین یا ربّ العلمین۔

العارض:

محمد لبثین فاروق قادری
۵ ربیع الآخر
۱۴۳۲

انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری امّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے امّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانی، میکانی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب ---------- فیضانِ اَحادیث

بفیضانِ نظر --------- حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف --------- مفتی محمد راشد القادری سلمۂ الباری

کمپوزنگ --------- سید سمیر حسین

ناشر --------- آزاد پبلیشرز 56 اُردو بازار کراچی

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	فرمانینِ تاجدارِ کائنات مع عربی عبارات	07
02	نیّت	08
03	نیّت کی اہمیت	08
04	محبتِ رسول ﷺ	08
05	اطاعتِ رسول ﷺ	08
06	حضور ﷺ کی فرمانبرداری	09
07	حضور ﷺ کی نافرمانی	09
08	محبت/ دشمنی	09
09	گمراہیت	09
10	بے دین کی تعظیم	10
11	اخوت	10
12	مصافحہ	10
13	تحفہ	10
14	اچھی بات	11
15	غیبت	11
16	غیبت کا کفّارہ	11
17	بہتان	11
18	سو برس کے اعمال برباد	12
19	چغل خور	12
20	شراب	12
21	طہارت	12
22	وضو	13
23	صفائی	13
24	سادگی	13
25	رکاوٹ	13
26	تبلیغ	14
27	علم	14
28	طلبِ علم	14
29	رزق کا ضامن	14
30	بہترین شخص	15

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
31	محبت	15
32	دھوکہ	15
33	ہنسنا	15
34	غصّہ	16
35	سلامت	16
36	نجات	16
37	شرک	16
38	قتل	17
39	والدین کی نافرمانی	17
40	جھوٹ	17
41	جھوٹی گواہی	17
42	سود	18
43	جھوٹی قَسم	18
44	خفیہ تدبیر	18
45	مایوسی	18
46	نااُمیدی	19
47	مالِ یتیم	19
48	رجم	19
49	بزدلی	19
50	جماعت	20
51	سودا	20
52	بُرا گمان	20
53	جنت کی قیمت	20
54	نیکی	21
55	نرمی	21
56	محروم	21
57	مؤمن	21
58	بدکار	22
59	ورغلانا/ بہکانا	22
60	رحم/ ادب	22
61	ماتم	22

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
62	جادو	23
63	مشابہت	23
64	ادبِ جنازہ	24
65	طریقۂ غیر	24
66	تعصُّب بازی	24
67	تعصُّب/ جھگڑا	25
68	تعصُّب/ قتل	25
69	لوٹ مار/ ڈاکہ زنی	25
70	اچھی بُری تقدیر	25
71	تعظیم/ رحم	26
72	کشادگی/ تنگی	26
73	بَدفال	26
74	کاہن	26
75	مونچھیں تراشنا	27
76	عیب	27
77	عبادت کا مغز	27
78	دعا	27
79	تقدیر	28
80	موت	28
81	بلاؤں سے حفاظت	28
82	موت کی تمنّا	28
83	روزہ	29
84	حاجت روائی	29
85	مشکل	29
86	پردہ پوشی	30
87	تعاون	30
88	نیکی کی دعوت	30
89	مُہاجر کی تعریف	30
90	علم	31
91	رَحم کا اُصول	31

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
92	معافی	31
93	لوگوں پر رَحم	31
94	تعلیمِ قرآن	32
95	شاکر/صابر	32
96	دنیا	32
97	جنت	32
98	حیاء	33
99	اچھے اخلاق	33
100	دو پسندیدہ بندے	33
101	ظلم	34
102	حُسنِ قرأت	34
103	مساجد	34
104	بازار	34
105	زندگانی	35
106	سمجھ بوجھ	35
107	حیاء	35
108	نماز	35
109	نعمت	36
110	حسد	36
111	بغض	36
112	حسد	36
113	بُرے القاب	36
114	قطعِ تعلق	37
115	اخوت	37
116	گالی	37
117	دو نعمتیں	37
118	امانت داری	37
119	بے نمازی	38
120	زکوٰۃ	38
121	عہد	38
122	اسراف	38
123	استخارہ	39
124	مشورہ	39
125	میانہ روی	39
126	صدقہ	39
127	بُری موت	40
128	سّتر بلائیں	40
129	برائی کے سّتر دروازے	40
130	ناگہانی آفت	41
131	بہترین صدقہ	41
132	زیادتی عمر	41
133	کھانا کھلاؤ	41
134	کھانا کھلانے کی فضیلت	42
135	عیادت	42
136	بہترین لوگ	42
137	شفاعت	42
138	بَدنظری	43
139	مصیبت	43
140	پڑوسی	43
141	تنگیِ رزق	44
142	صدقہ سے افضل	44
143	روزے سے افضل	44
144	شیطان	44
145	حاجات	45
146	نصیحت	45
147	سنّت معیارِ ہدایت	45
148	سنّت	45
149	صبر	46
150	جنّت کی ضمانت	46
151	دوسری روایت (۴ چیزوں کے فرق کے ساتھ)	47
152	توبہ	47
153	شرمندگی	48
154	زیارت	48
155	جفا	48
156	ربّ تعالیٰ کا غضب فرمانا	48
157	جمعۃ المبارک	49
158	فقراء کا حج	49
159	نفرت نہ دلاؤ	49
160	سلام	49
161	سلام میں پہل	50
162	مسجد میں ہنسنا	50
163	قہقہہ/تبسّم	50
164	مسواک	50
165	نمازِ باجماعت	51
166	رزق	51
167	ساقی (پانی پلانے والا)	51
168	شعبان/رمضان	51
168	فتنہ	52
170	ہر مرض کی دوا ہے	52
171	موت	52
172	وقتِ موت	52
173	عذابِ قبر	53
174	زیارتِ قبور	53
175	جنّتی عورت	53
176	عورت عورت ہے	53
177	ناپسندیدہ چیز	54
178	طلاق مانگنا	54
179	پانچ لاکھ میں پانچ احادیث کا انتخاب	54
180	نیت	55
181	حفاظت	55
182	اخوت	55
183	اصلاحِ قلب	55
184	اسلام کی خوبی	56

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظرِ عنایت کے طفیل ایک رسالہ بنام ''**فیضانِ اَحادیث**'' منظرِ عام پر آئی ہے۔

یوں تو دورِ رسالت سے لے کر آج تک حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر کام ہوتا آیا ہے، ایک وقت تھا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان حدیثوں کو لکھ کر، اور یاد کر کے محفوظ کر لیا اور پنی زندگی فرمانینِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ڈھال لی۔

آج ہمارے اعمال کی بَد حالی کہ ہمیں احادیثِ مبارکہ کا علم نہیں، جس کا جو دل چاہتا ہے وہ بات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر کے حدیث کہہ دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

''جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے'' (صحیح بخاری:۱۲۰۹)

اس حدیثِ مبارک سے معلوم ہوا کہ ہمیں احادیثِ مبارکہ کے معاملے میں بہت احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے اس ضرورت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے مختصر احادیثِ مبارکہ کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہم خود بھی انہیں یاد کریں اور دوسروں تک صحیح علم پہنچانے کا ذریعہ بنیں۔

اللہ ربّ العزّت جلّ شانہٗ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ وہ ہمیں علمِ نافع عطا فرمائے اور اپنے علم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور رہتی دنیا تک اس سے امّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین بِجاہِ النّبیِّ الامین)

ابو رضا محمد راشد القادری بن محمد حیات القادری عفی عنہ

فرامینِ تاجدارِ کائنات

مع

عربی عبارات

نیّت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

(صحیح بخاری، ج۱ ص ۳)

نیّت کی اہمیت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ

مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے

(المعجم الکبیر للطبرانی، رقم ۵۹۴۲)

محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ

کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے ماں، باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(صحیح البخاری، رقم:۱۵)

اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ أَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ

جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا۔

(صحیح بخاری، ج ۲۲ ص ۲۴۲)

حضور ﷺ کی فرمانبرداری

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ أَطَاعَنِی فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی۔

(صحیح بخاری، ج ۱۰ ص ۱۱۴)

حضور ﷺ کی نافرمانی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ عَصَانِی فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ

جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(صحیح ابن خزیمہ، ج ۳ ص ۴۶)

محبت/ دشمنی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَلْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ

سب سے بہتر عمل اللہ عزوجل کے لیے محبت کرنا اور اللہ عزوجل کے لیے دُشمنی کرنا ہے۔

(سنن اَبی داود، رقم: ۴۵۹۹)

گمراہیت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَایُضِلُّوْنَکُمْ وَلَایَفْتِنُوْنَکُمْ

تو (گمراہ) لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو،

تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور نہ فتنے میں ڈالیں

(صحیح مسلم، رقم: ۷)

بے دین کی تعظیم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ

جس نے کسی صاحبِ بدعت (یعنی بے دین) کی تعظیم

وتوقیر کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی

(شعب الایمان، رقم: ۹۴۶۴)

اخوت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

(صحیح مسلم، ج۸ ص۳۰۹)

مصافحہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

تَصَافَحُوا يَذْهَبُ الْغِلُّ

باہم مصافحہ کرو اس سے کینہ دور ہوتا ہے۔

(مؤطا امام مالک، ج۵ ص۱۳۳۴)

تحفہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

تَهَادَوْا تَحَابُّوا وَتَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ

آپس میں تحفہ دو، محبت بڑھے گی اور دشمنی جاتی رہے گی۔

(مؤطا امام مالک، ج۵ ص۱۳۳۴)

اچھی بات

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر اچھی بات (لوگوں کو بتانا) صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری، ج۱۸ ص۱۴۴)

غیبت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

غیبت زنا سے شدید تر ہے۔

(شعب الایمان، ج۵ ص۳۰۶)

غیبت کا کفّارہ

كَفَّارَةُ مَنِ اغْتَبْتَ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لَه

غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی تم نے غیبت کی اس کے لئے دعائے مغفرت کرو۔

(موسوعۃ لابن ابی الدنیا: رقم ۲۹۳)

بہتان

فرمانِ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے:

اَلْبُهْتَانُ عَلَى الْبُرَاءِ اَثْقَلُ مِنَ السَّمٰوٰتِ

بے قصور پر بہتان لگانا یہ آسمانوں سے بھی زیادہ بھاری گناہ ہے۔

(کنز العمال، رقم: ۸۸۰۶)

سو برس کے اعمال برباد

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

إِنَّ قَذْفَ الْمُحْصَنَةِ لَيَهْدِمُ عَمَلَ مِائَةِ سَنَةٍ

پاک دامن عورت پر زِنا کا بہتان لگانا سو برس کے اعمال کو برباد کر دیتا ہے۔

(مسندِ بزار: رقم: ۲۹۲۹)

چغل خور

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنّت میں داخل نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری، ج۱۸ ص ۴۹۳)

شراب

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اِجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

شراب سے بچو کہ وہ ہر برائی کی کنجی ہے

(المستدرک للحاکم: رقم ۷۲۳۱)

طہارت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

طہارت ایمان کا حصّہ ہے۔

(صحیح مسلم، ج۲ ص ۳)

وضو

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْوُضُوْءُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ

وضو ایمان کا حصّہ ہے۔

(سنن ترمذی، ج ۱۱ ص ۴۲۳)

صفائی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلطُّهُوْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ

صفائی نصف ایمان ہے۔

(المعجم الکبیر، ج ۳ ص ۲۸۴)

سادگی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ

بے شک سادگی ایمان کا حصّہ ہے۔

(سنن ابی داؤد، ج ۱۱ ص ۲۱۱)

رکاوٹ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ

صبح کا سونا رزق کو روک دیتا ہے۔

(الترغیب والترہیب، ج ۲ ص ۳۳۶)

تبلیغ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آیَۃً

پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت (کا علم) ہو۔

(سنن ترمذی، ج۹ ص ۲۷۷)

علم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّیْنِ

علم حاصل کرو اگرچہ تمہیں چین جانا پڑے

(شعب الایمان، رقم ۱۶۶۳)

طلبِ علم

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

عِلم کا طلَب کرنا ہر مسلمان مرد (وعورت) پر فرض ہے

(سنن ابن ماجہ: رقم ۲۲۴)

رزق کا ضامن

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَکَفَّلَ اللّٰہُ لَہٗ بِرِزْقِہٖ

جو شخص طلبِ علم میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے رِزْق کا ضامِن ہے

(تاریخ بغداد، رقم: ۱۵۳۵)

بہترین شخص

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

خَيرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔"

(صحیح البخاری، رقم ۵۰۲۷)

محبت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

انسان قیامت میں اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے۔

(صحیح بخاری، ج۱۹ ص ۱۴۵)

دھوکہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا

جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔

(سنن ترمذی، ج ۳ ص ۶۰۶)

ہنسنا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

بے شک زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(سنن ترمذی، ج ۸ ص ۲۷۵)

غصّہ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

جب تم میں سے کسی کو غصّہ آئے تو چاہیے کہ خاموش ہو جائے۔

(کنز العمال، ج ۳ ص ۵۱۹)

سلامت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ سَكَتَ سَلِمَ

ترجمہ: یعنی جو خاموش رہا سلامت رہا۔

(تفسیر قرطبی، ج ۷ ص ۱۲۷)

نجات

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ صَمَتَ نَجَا

جو چُپ رہا نجات پا گیا۔

(سنن ترمذی: رقم: ۲۴۲۵)

شرک

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۲۱ ص ۱۶۰)

قتل

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ قَتْلُ النَّفْسِ

مؤمن کو قتل کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۲۱ ص ۱۶۰)

والدین کی نافرمانی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ

والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۲۱ ص ۱۶۰)

جھوٹ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ قَوْلُ الزُّوْرِ

جھوٹ بولنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۲۱ ص ۱۶۰)

جھوٹی گواہی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ شَهَادَةُ الزُّوْرِ

جھوٹی گواہی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۲۱ ص ۱۶۰)

سود

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ آكِلُ الرِّبَا

سود کھانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(سنن بیہقی، ج ۴ ص ۸۹)

جھوٹی قسم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ

جھوٹی قسم کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(سنن ترمذی، ج ۱۰ ص ۲۸۲)

خفیہ تدبیر

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْاَمْنُ مِنْ مَّكْرِ اللهِ

اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہوجانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(المعجم الکبیر، ج ۹ ص ۱۵۶)

مایوسی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْقُنُوْطُ مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ

اللہ کی رحمت سے مایوس ہوجانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(المعجم الکبیر، ج ۹ ص ۱۵۶)

نا اُمیدی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْيَأْسُ مِنْ رَّوْحِ اللهِ

اللہ کی رحمت سے نا امید ہو جانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(المعجم الکبیر، ج۹ص۱۵٦)

مالِ یتیم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ أَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ

یتیم کا مال کھانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(المعجم الکبیر، ج۹ص۱۵٦)

رَجم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ قَذْفُ الْمُحْصَنَةِ

پاک دامن کو رجم کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(المعجم الکبیر، ج۹ص۱۵٦)

بزدلی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ

دشمن کا لشکر دیکھ کر بھاگ جانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(کنز العمال، ج۲ص۳۸۷)

جماعت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ فِرَاقُ الْجَمَاعَةِ

(مسلمانوں کی) جماعت کو چھوڑ دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(کنز العمال، ج ۲ ص ۳۸۷)

سودا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ نَكْثُ الصَّفْقَةِ

سودا توڑ دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(کنز العمال، ج ۲ ص ۳۸۷)

بُرا گمان

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ سُوءُ الظَّنِّ بِاللهِ

اللہ کے بارے میں برا گمان کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(کنز العمال، ج ۳ ص ۱۳۵)

جنت کی قیمت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ثَمَنُ الْجَنَّةِ

جنّت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے۔

(مصنّف ابن ابی شیبہ، ج ۷ ص ۱۹۹)

نیکی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

نیکی حسنِ اخلاق کا نام ہے۔

(الترغیب والترھیب، ج ۲ ص ۳۱۱)

نرمی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلرِّفْقُ یُمْنٌ وَالْخُرْقُ شُؤْمٌ

نرمی برکت ہے اور سخت دلی بدبختی ہے۔

(الترغیب والترھیب، ج ۲ ص ۳۲۱)

محروم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ یُحْرَمُ الرِّفْقَ یُحْرَمُ الْخَیْرَ کُلَّهٗ

جو نرمی سے محروم ہے او وہ ہر خیر سے محروم ہے۔

(صحیح مسلم، ج ۴ ص ۲۰۰۳)

مؤمن

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ کَرِیْمٌ

مؤمن بھولا بھالا سیدھا سادا اور کریم النفس ہوتا ہے۔

(الترغیب والترھیب، ج ۲ ص ۲۹۵)

بدکار

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَّئِيمٌ

اور بدکار (کافرومنافق) دھوکہ باز وبخیل (کنجوس) ہوتا ہے۔

(الترغیب والترھیب، ج ۲ ص ۲۹۵)

ورغلانا/بہکانا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ اِمْرَأَتَهٗ عَلٰى زَوْجِهَا

جو کسی مرد سے اس کی زوجہ کو بدظن کرے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(سنن ابوداؤد، ج ا ص ۲۹۶)

رحم/ادب

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا

جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا
حق نہ پہچانے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(شعب الایمان، ج ۷ ص ۴۵۸)

ماتم

(ا) فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ،

وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

وہ ہمارے طریقے پر نہیں جو رخساروں کو مارے اور گریبان
پھاڑے اور جاہلوں کی طرح چیخ و پکار کرے۔

(صحیح بخاری، ج۱ ص۴۳۶)

(۲) فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ ، وَلاَ مَنْ سَلَقَ ، وَلاَ مَنْ خَرَقَ

جس نے غم میں بال منڈوائے، اور چیخ و پکار کی (یعنی نوحہ کیا)،
اور کپڑے پھاڑے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(صحیح ابن حبان، ج۷ ص۴۲۶)

جادو

(۱) فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ السِّحْرُ

جادو کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(کنز العمال، ج۲ ص۳۸۷)

(۲) فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَحَرَ وَلاَ سُحِرَ لَهُ

جس نے جادو کیا یا جادو کروایا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، ج۱ ص۲۹۲)

مشابہت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

جو مرد عورتوں کی مشابہت کریں وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(مسند احمد، ج ۱۴ ص ۱۱۸)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّہَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

جو عورتیں مردوں کی مشابہت کریں وہ ہمارے طریقے پر نہیں

(مسند احمد، ج ۱۴ ص ۱۱۸)

ادبِ جنازہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ یُّقَدِّمُھَا

جو جنازے کے آگے چلے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(اطراف المسند، ج ۴ ص ۲۳۳)

طریقۂ غیر

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ بِسُنَّۃِ غَیْرِنَا

جس نے ہماری (سنّت کے علاوہ) غیر کے طریقے
کو اپنایا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(المعجم الکبیر، ج ۱۱ ص ۱۵۲)

تعصّب بازی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰی عَصَبِیَّۃٍ

جس نے تعصّب بازی کی وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(سنن ابی داؤد، ج ۱۳ ص ۳۲۵)

تعصّب / جھگڑا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ

جس نے تعصب کی بنیاد پر باہم جھگڑا کیا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(سنن ابی داؤد، ج ۱۳ ص ۳۲۵)

تعصّب / قتل

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى عَصَبِيَّةٍ

جس نے تعصب کی بنیاد پر کسی کو مارا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(سنن ابی داؤد، ج ۱۳ ص ۳۲۵)

لوٹ مار / ڈاکہ زنی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنِ انْتَهَبَ أَوْ سَلَبَ أَوْ أَشَارَ بِالسَّلْبِ

جس نے لوٹ مار کی، یا کوئی چیز چھین لی، یا چھین لینے کا اشارہ کیا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(جامع الصغیر، ج ۲ ص ۲۵۶)

اچھی بُری تقدیر

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

جو اچھی اور بُری تقدیر پر یقین نہ رکھے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(السنن الکبری، للبیہقی، ج ۱۰ ص ۲۰۴)

تعظیم/رحم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یُوَقِّرْ کَبِیرَنَا وَیَرْحَمْ صَغِیرَنَا

جس نے ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کی اور ہمارے
چھوٹوں پر رحم نہ کیا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(مسند احمد، ج ۱۱ ص ۵۲۹)

کشادگی/تنگی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ ثُمَّ قَتَّرَ عَلٰی عِیَالِہٖ

جس پر اللہ تعالیٰ نے کشادگی فرمائی پھر اس نے اپنے
گھر والوں پر تنگی کی تو وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(کنز العمال، ج ۱۶ ص ۲۷۳)

بدفال

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَطَیَّرَ أَوْ تُطِیِّرَ لَہٗ

جس نے بدفال لی یا بدفال نکلوائی وہ ہمارے طریقے پر نہیں

(المعجم الکبیر، ج ۱۸ ص ۱۶۲)

کاہن

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَکَھَّنَ اَوْ تُکُھِّنَ لَہٗ

جس نے مستقبل کا حال بتایا اور جس نے پوچھا وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(المعجم الکبیر، ج ۱۸ ص ۱۶۲)

مونچھیں تراشنا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ

جو مونچھیں نہ تراشے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

(مصنّف ابن ابی شیبہ، ج ۲ ص ۳۶)

عیب

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

طُوبٰى لِمَنْ شَغَلَهٗ عَيْبُهٗ عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ

یعنی خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو دوسروں کے عیبوں کے بجائے اپنے عیوب پر نظر رکھے۔

(مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۲۹)

عبادت کا مغز

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

دُعا عبادت کا مغز ہے

(جامع الترمذی، رقم: ۳۳۸۲)

دعا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَكْثِرِ الدُّعَاءِ بِالْعَافِيَةِ

کثرت سے عافیت کی دعاء مانگا کرو۔

(المستدرک للحاکم، رقم ۱۹۳۹)

تقدیر

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَدَرَ

دعاء تقدیر کو بدل دیتی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج ٦ ص ١٠٩)

موت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَضَاءَ

دعاء موت کو ٹال دیتی ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین، ج ٣ ص ٥٤٨)

بلاؤں سے حفاظت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْبَلَاءَ

دعاء بلاؤں کو ٹالتی ہے۔

(کنز العمال، ج ٢ ص ٦٣)

موت کی تمنّا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ

(مصیبتوں، پریشانیوں سے گھبرا کر) موت کی تمنّا مت کرو۔

(مجمع الزوائد، ج ١٠ ص ٣٣٤)

روزہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ

روزہ (عذاب سے بچانے کے لئے) ڈھال ہے۔

(سنن ترمذی، ج ۵ ص ۱۱)

حاجت روائی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ

جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی فرماتا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم، ج ۲ ص ۸۶۲)

مشکل

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ
بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مشکل حل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں سے کسی مشکل کو حل فرمائے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم، ج ۲ ص ۸۶۲)

پردہ پوشی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ سَتَرَ مُسْلِماً سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جس شخص نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المظالم، ج ۲ ص ۸۶۲)

تعاون

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

وَاللهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ أَخِيْهِ

اللہ تبارک وتعالیٰ (اس وقت تک) اپنے بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الذکر، ج ۴ ص ۲۰۷۴)

نیکی کی دعوت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِه

نیکی کا بتانے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(سنن ترمذی، ج ۹ ص ۲۷۹)

مُہاجر کی تعریف

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ

مہاجر وہ ہے جس نے ہر اس چیز کو چھوڑ دیا ہو جو اللہ تعالیٰ نے منع کی ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۱ ص ۱۵)

علم

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ج ۱ ص ۲۶۰)

رَحم کا اُصول

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

(مسند امام احمد، ج ۴ ص ۳۶۵)

معافی

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ

جو معاف نہیں کرتا اس کو معاف نہیں کیا جائے گا۔

(مسند امام احمد، ج ۴ ص ۳۶۵)

لوگوں پر رَحم

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

(صحیح بخاری، ج ۲۲ ص ۳۶۸)

تعلیمِ قرآن

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(صحیح بخاری، ج۱۵ ص۴۳۸)

شاکر/صابر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

کھانے پر شکر کرنے والا صابر روزہ دار کی طرح ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ج۵ ص۳۱۲)

دنیا

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنّت ہے۔

(صحیح مسلم، ج۱۴ ص۲۰۵)

جنت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

جنّت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

(کنز العمال، ج۱۶ ص۴۶۱)

حیاء

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

جب تم میں حیاء نہیں تو جو چاہے کرو۔

(صحیح بخاری، ج ۱۱ ص ۳۰۳)

اچھے اخلاق

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

تم میں بہترین وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق کا مالک ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۱۱ ص ۳۹۴)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

جو جس قوم سے مشابہت کرتا ہے وہ اُسی میں سے ہے۔

(سنن ابی داؤد، ج ۱۱ ص ۴۸)

دو پسندیدہ بندے

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

بے شک اللہ پرہیز گار شخص اور پوشیدہ صدقہ کرنے والا سے محبت فرماتا ہے۔

(صحیح مسلم، ج ۱۴ ص ۲۱۵)

ظلم

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(صحیح بخاری، ج ۸ ص ۳۱۹)

حُسنِ قرأت

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

جو قرآن کو خوبصورت آواز میں نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔

(صحیح بخاری، ج ۲۳ ص ۵۵)

مساجد

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا

اللہ تعالیٰ کی نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(صحیح مسلم، ج ۳ ص ۴۲۵)

بازار

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے:

وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ أَسْوَاقُهَا

اور اللہ تعالیٰ کی نزدیک سب سے زیادہ بدترین جگہ بازار ہیں۔

(صحیح مسلم، ج ۳ ص ۴۲۵)

زندگانی

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

كُنْ فِى الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ

دنیا میں ایسے رہو جیسے اجنبی ہو یا مسافر۔

(صحیح بخاری، ج ۲۰ ص ۳۹)

سمجھ بوجھ

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِى الدِّينِ

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

(صحیح بخاری، ج ا ص ۱۱۹)

حیاء

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِى إِلَّا بِخَيْرٍ

حیاء خیر لاتی ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۷ ص ۱۹)

نماز

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّينِ

نماز دین کا ستون ہے۔

(شعب الایمان، ج ۳ ص ۳۹)

نعمت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

فَاِنَّ کُلَّ ذِیْ نِعْمَۃٍ مَحْسُوْدٌ

بے شک ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

(المعجم الکبیر، ج۲۰ ص۹۴)

حسد

اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے

(سنن ابی داوٗد: رقم ۴۹۰۳)

بغض

لَا تَبَاغَضُوا

آپس میں بغض نہ رکھو

(صحیح مسلم: رقم ۶۵۲۶)

حسد

وَلَا تَحَاسَدُوا

اور نہ ہی ایک دوسرے سے حسد کرو

(صحیح مسلم: رقم ۶۵۲۶)

بُرے القاب

وَلَا تَدَابَرُوا

ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو

(صحیح مسلم: رقم ۶۵۲۶)

قطعِ تعلق

وَلَا تَقَاطَعُوا

آپس کی رشتہ داری نہ توڑو

(صحیح مسلم: رقم ۶۵۲۶)

اخوت

وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

اے اللہ عزوجل کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ

(صحیح مسلم: رقم ۶۵۲۶)

گالی

لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللهَ هُوَ الدَّهْرُ

تم میں سے کوئی زمانے کو گالی نہ دے کیونکہ اللہ عزوجل ہی زمانہ (بنانے والا) ہے

(صحیح مسلم: رقم: ۵۸۶۴)

دو نعمتیں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

دو نعمتیں صحت اور فراغت ایسی ہیں جس میں مبتلا اکثر لوگوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(صحیح بخاری، ج ۲۰ ص ۳۳)

امانت داری

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ

جو امانتدار نہ ہو اس کا کوئی دین نہیں۔

(سنن البیہقی الکبری، ج ۶ ص ۲۸۸)

بے نمازی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا صَلَاۃَ لَہٗ

بے نمازی کا کوئی دین نہیں۔

(مسند بزار، ج۱ ص ۱۵۴)

زکوٰۃ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا زَکَاۃَ لَہٗ

جو زکوٰۃ نہ دے اس کا کوئی دین نہیں۔

(مسند بزار، ج۱ ص ۱۵۴)

عہد

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَھْدَ لَہٗ

جو عہد پورا نہ کرے اس کا کوئی دین نہیں۔

(فیض القدیر، ج۶ ص ۴۹۵)

اسراف

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا خَیْرَ فِیْ سَرَفٍ وَلَا سَرَفَ فِیْ خَیْرٍ

اسراف میں کوئی خیر نہیں، اور خیر میں کوئی اسراف نہیں۔

(مشکوٰۃ المصابیح، ج۲ ص ۲۵۵)

استخارہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ

جو استخارہ کرے گا وہ نقصان نہ اٹھائے گا۔

(المعجم الاوسط، ج٦ ص ٣٦٥)

مشورہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ

جو مشورہ کرے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔

(المعجم الاوسط، ج٦ ص ٣٦٥)

میانہ روی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

جو درمیانی خرچ رکھے گا وہ فقیر نہ ہوگا۔

(المعجم الاوسط، ج٦ ص ٣٦٥)

صدقہ

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ ایک ٹکڑا کھجور صدقہ کرنا ہی ہو۔

(صحیح بخاری، ج۵ ص ۲۲۷)

صدقہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّى الصَّدَقَةَ

صبح سویرے صدقہ دو کہ بلاء صدقے سے آگے نہیں بڑھتی۔

(شعب الایمان، ج ۳ ص ۲۱۴ حدیث: ۳۳۵۳)

بُری موت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

الصَّدَقَةُ تُطْفِيءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ

صدقہ اللہ عزوجل کے غضب کو بجھاتا، اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔

(سنن ترمذی، ج ۲ ص ۱۴۶)

سّتر بلائیں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

الصَّدَقَةُ تَمْنَعُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنْ أَنْوَاعِ
الْبَلَاءِ أَهْوَنُهَا الْجُذَامُ وَالْبَرَصُ

صدقہ سّتر قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں آسان تر بلا، بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔

(الفتح القدیر، ج ۲ ص ۱۹۱)

برائی کے سّتر دروازے

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

الصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِينَ بَاباً مِنَ السُّوءِ

صدقہ برائی کے سّتر دروازے بند کردیتا ہے۔

(المعجم الکبیر، ج ۴ ص ۲۷۴)

ناگہانی آفت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

فَاِنَّ الصَّدَقَةَ تَدْفَعُ عَنِ الْاَعْرَاضِ وَ الْاَمْرَاضِ

صدقہ ناگہانی آفت اور بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

(شعب الایمان: ج ۳ ص ۲۸۲ حدیث: ۳۵۵۶)

بہترین صدقہ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ فِیْ رَمَضَانَ

بہترین صدقہ ماہِ رمضان میں ہوتا ہے۔

(کنز العمال، ج ۶ ص ۳۹۹)

زیادتیٔ عمر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اِنَّ صَدَقَةَ الْمُسْلِمِ تَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ

بے شک مسلمان کا صدقہ عمر کو بڑھاتا ہے۔

(المعجم الکبیر، ج ۱۷ ص ۲۲، ۲۳)

کھانا کھلاؤ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ

بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔

(صحیح بخاری، ج ۱۰ ص ۲۵۷، ۲۸۱۹)

کھانا کھلانے کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا أَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ

جنت میں ایک خاص کمرہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے کھانا کھلانے والوں کے لئے تیار کیا ہے

(مسند احمد، ج ۷ ۳ ص ۵۳۹ حدیث: ۲۲۹۰۵)

عیادت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

وَعُودُوا الْمَرِيضَ

مریض کی عیادت کرو۔

(صحیح بخاری، ج ۱۰ ص ۲۵۷، ۲۸۱۹)

بہترین لوگ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

خِيَارُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے۔

(مسند احمد، ج ۹ ۳ ص ۸ ۴ ۳ حدیث: ۲۳۹۲۶)

شفاعت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

روزِ قیامت میری شفاعت میری امّت کے کبیرہ گناہ والوں کے لئے ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ص ۳۲۹)

شفاعت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ مِنْ اُمَّتِیْ

میری شفاعت میرے گنہگار امتیوں کے لیے ہے۔

(تاریخ البغداد، ج ۱ ص ۴۱۶)

بدنظری

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلنَّظْرَةُ سَهْمٌ مَسْمُوْمٌ مِّنْ سِهَامِ اِبْلِيْسَ

بدنظری شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے۔

(المعجم الکبیر، ج ۱۰ ص ۱۷۳)

مصیبت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْقَوْلِ

مصیبت بندے کے کلام سے وابستہ ہے۔

(شعب الایمان: ج ۴ ص ۲۴۴)

پڑوسی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُوْنَ جَارِهٖ

مؤمن اپنے ہمسائے سے علیحدہ کبھی پیٹ نہیں بھرتا۔

(کنز العمال، ج ۵ ص ۷۶۹)

تنگیٔ رزق

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ

صبح کا سونا (جس میں فجر قضاء ہو جائے) رزق کو روک دیتا ہے۔

(الترغیب والترہیب، ج۲ ص۳۳۶)

صدقہ سے افضل

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلذِّكْرُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ

اللہ کا ذکر کرنا صدقہ سے افضل ہے۔

(جامع الاحادیث: ج۱۳ ص۴۸)

روزے سے افضل

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلذِّكْرُ خَيْرٌ مِّنَ الصِّيَامِ

اللہ کا ذکر کرنا روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

(جامع الاحادیث: ج۱۳ ص۴۸)

شیطان

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ

بے شک شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

(سنن ابی داؤد، ج۶ ص۴۶۸)

حاجات

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اُطْلُبُوا الْخَيْرَ وَ الْحَوَائِجَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوهِ

بھلائی اور حاجات ان چہرے والوں سے مانگو جن سے سخاوت اور قدرت چھلکتی ہو۔

(المعجم الکبیر، ج ۱۱ ص ۸۱: حدیث: ۱۱۱۱۰)

نصیحت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَعِتْرَتِي

بے شک میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑے
جا رہا ہوں اللہ عزوجل کی کتاب، میری اولاد

(مسند احمد، ج ۱۷ ص ۲۱۱)

سنّت معیارِ ہدایت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى سُنَّتِي فَقَدْ أَفْلَحَ ،
وَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَدْ هَلَكَ

جو میری سنّت کے طریقے پر ہو تو وہ فلاح پا گیا، اور جو
کسی غیر کے طریقے پر ہو تو وہ ہلاک ہو گیا۔

(صحیح ابن حبان، ج ۱ ص ۱۸۸)

سنّت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

فَمَنْ كَانَتْ فَتْرَتُهُ إِلَى سُنَّتِي فَقَدِ اهْتَدٰى

جو میری سنّت کے طریقے پر ہو تو وہ ہدایت پا گیا

(مسند بزار، ج ۱ ص ۳۶۵)

صبر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلصَّبْرُ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے

(الموسوعہ لابن ابی دنیا: رقم ۱۶)

جنّت کی ضمانت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اِضْمَنُوا لِیْ سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ وَأَضْمَنُ لَكُمُ الْجَنَّةَ

تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو تو میں تمہیں جنت کی ضمانت دے دوں گا۔

اُصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ

(۱) جب بولو تو سچ بولو

وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ

(۲) جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو

وَأَدُّوا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ

(۳) جب امانت لو تو اسے ادا کرو

وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ

(۴) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو

وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ

(۵) اپنی نگاہیں نیچی رکھا کرو

وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

(۶) اپنے ہاتھوں کو (ناجائز کاموں سے) روکے رکھو

(صحیح ابن حبان: رقم ۲۷۱)

دوسری روایت (۴ چیزوں کے فرق کے ساتھ)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اُكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ أَكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ

تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو تو میں تمہیں جنت کی ضمانت دے دوں گا۔

(۱) نماز ادا کرنا (۲) زکوٰۃ دینا (۳) امانت لوٹانا (۴) شرمگاہ (۵) پیٹ

(۶) اور زبان کی حفاظت کرنا

(مجمع الزوائد: رقم ۱۶۱۷)

توبہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهُ

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔"

(سنن ابن ماجہ، رقم ۴۲۵۰)

شرمندگی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلنَّدَمُ تَوبَةٌ

شَرمِندَگی توبہ ہے

(سنن ابن ماجہ: رقم: ۴۲۵۲)

زیارت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ

جس نے میری قبر کی زِیارت کی، اس کے لئے میری شفاعت لازِم ہوگئ

(شعب ال ایمان: رقم: ۴۱۵۹)

جفا

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ

جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا بے شک اس نے مجھ پر جفا کی

(المقاصد الحسنہ للسخاوی: رقم ۱۱۷۸)

ربّ تعالیٰ کا غضب فرمانا

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

إِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ وَاهْتَزَّلَہُ الْعَرْشُ

جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو ربّ غضب

فرماتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش کانپ اٹھتا ہے

(شعب الایمان: رقم: ۴۸۸۶)

جمعۃ المبارک

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْن

جمعہ کی نماز مساکین کا حج ہے

(الفردوس بمأ ثور الخطاب، رقم:۲۴۳۶)

فقراء کا حج

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْفُقَرَاءِ

نمازِ جمعہ فقراء کا حج ہے

(الجامع الصغیر، رقم:۳۶۳۶)

نفرت نہ دلاؤ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا

خوشخبری سناؤ اور (لوگوں کو) نفرت نہ دلاؤ

(صحیح بخاری: رقم ۶۹)

سلام

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ

سلام گفتگو سے پہلے ہے

(جامع الترمذی: ۲۷۰۸)

سلام میں پہل

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِئٌ مِّنَ الْکِبْرِ

سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے دور ہو جاتا ہے

(شعب الایمان، رقم:۸۷۸۶)

مسجد میں ہنسنا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلضَّحِكُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِی الْقَبْرِ

مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے

(الفردوس بمأ ثور الخطاب، رقم:۳۷۰۶)

قَہقَہہ/تبسُّم

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللهِ

قَہقَہہ شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف سے ہے۔

(المعجم الصغیر للطبرانی، رقم:۱۰۵۷)

مسواک

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

مِسواک میں منہ کی پاکیزگی اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی خوشنودی کا سبب ہے

(صحیح بخاری، ج ۷ ص ۱۸)

نمازِ باجماعت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

باجماعت نماز ادا کرنا، تنہا نماز پڑھنے سے ۲۷ درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے

(صحیح البخاری، رقم: ٦٤٥)

رزق

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ اَجَلُهُ

روزی بندے کو ایسے تلاش کرتی ہے جیسے اسے اس کی موت تلاش کرتی ہے

(حلیۃ الاولیاء، رقم ۷۹۰۸)

ساقی (پانی پلانے والا)

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

قوم کو پانی پلانے والا، سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(صحیح مسلم، رقم: ٦٨١)

شعبان/ رمضان

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

شَعْبَانُ شَهْرِيْ وَ رَمَضَانُ شَهْرُ اللهِ

شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا مہینہ ہے

(الجامع الصغیر، رقم: ۴۸۸۹)

فتنہ

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْفِتْنَةُ نَائِمَةٌ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَيْقَظَهَا

فتنہ سو رہا ہے، اس کے جگانے والے پر اللہ عزَّ وَجَلَّ کی لعنت

(الجامع الصغیر، رقم:۵۹۷۵)

ہر مرض کی دوا ہے

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً

اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کیلئے شِفا (یعنی دوا) نہ اتاری ہو۔

(صحیح البخاری، رقم:۵۶۷۸)

موت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ

لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز (یعنی موت) کو اکثر وبیشتر یاد کرو

(سنن ترمذی: رقم:۲۲۲۹)

وقتِ موت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اِقْرَءُوْا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ

اپنے مرنے والوں کے قریب سورہ یٰسٓ شریف پڑھو

(سنن ابی داود: رقم:۳۱۲۱)

عذابِ قبر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ

قَبر کا عذاب حق ہے

(صحیح البخاری، رقم: ۱۳۷۲)

زیارتِ قُبور

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا

میں نے تم لوگوں کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا

(اب میں تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ) ان کی زیارت کرو۔

(صحیح مسلم، رقم: ۱۰۶)

جنّتی عورت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

جو عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اس کا شوہر

اس سے راضی اور خوش ہو تو وہ عورت جنتی ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح، رقم: ۳۲۵۶)

عورت عورت ہے

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَلْمَرْءَةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ

عورت عورت ہے یعنی پردے میں رکھنے کی چیز ہے
جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھورتا ہے۔

(جامع الترمذی، رقم:۱۱۷۶)

ناپسندیدہ چیز

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَىٰ الطَّلَاقُ

تمام حلال چیزوں میں خدا تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔

(سنن ابی داود، رقم:۲۱۷۸)

طلاق مانگنا

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ
مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

جو عورت بغیر کسی عذرِ معقول کے شوہر سے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

(سنن ابی داود، رقم:۲۲۲۶)

پانچ لاکھ میں پانچ احادیث کا انتخاب

امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان
پانچ پر عمل کرنا جنہیں میں نے پانچ لاکھ میں سے منتخب کیا ہے

نیت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى

(۱) اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر ایک کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔

(صحیح بخاری: رقم: ۱)

حفاظت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

(۲) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(صحیح بخاری: رقم: ۱۰)

اخوت

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

(۳) تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(صحیح بخاری: رقم: ۱۲)

اصلاحِ قلب

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ

وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ کَرَاعٍ یَرْعَی حَوْلَ الْحِمَی یُوشِكُ أَنْ یُوَاقِعَهُ أَلَا وَإِنَّ لِکُلِّ مَلِكٍ حِمًی أَلَا إِنَّ حِمَی اللهِ فِی أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّهُ أَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ

(۴) بے شک حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں جن کے متعلق بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ جو مشتبہ چیزوں میں بچا اس نے اپنی عزّت اور اپنا دین بچا لیا اور جو مشتبہ چیزوں میں پڑا وہ حرام میں مبتلا ہوا وہ اس چرواہے کی مانند ہے جو چراگاہ کے قریب اپنا ریوڑ چراتا ہے، اس کے چراگاہ میں چلے جانے کا اندیشہ ہے۔ سن لو! ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ عزوجل کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔ خبردار! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جب وہ سنور جائے تو سارا جسم سنور جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے اور وہ لوتھڑا دل ہے۔

(صحیح بخاری: رقم: ۵۰)

اسلام کی خوبی

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

(۵) انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتیں چھوڑ دے۔

(سنن ترمذی: رقم: ۲۲۳۹)